الأردية

روزہ دو قسم کا ہوتا ہے

واجب: رمضان میں، کفارہ میں اور نذر میں۔

نفل: ان کے علاوہ میں۔

روزے کی تعریف: یہ اللہ تعالیٰ کی عبادت ہے جس میں فجر سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اوردوسری چیزوں سے جو روزہ توڑتی ہیں، اجتناب کیا جاتا ہے

روزے کے دو رکن ہیں

1 نیّت

فرض کی نیّت	نفل کی نیّت
فرض کے لیے نیت رات کو سونے سے پہلے کرنا ضروری ہے، یعنی فجر سے پہلے۔ رمضان کے مہینے میں داخل ہوتے ہی نیت کر لینا کافی ہے۔ نیت دل میں کی جاتی ہے، زبان سے ادا کرنا بدعت ہے۔	نفل کا نیّت دن کے کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے جب تک کہ کوئی ایسی چیز نہ ہو جس سے روزہ ٹوٹ جائے۔ لیکن اجر نیت کرنے کے وقت سے ہی شمار ہوتا ہے۔

2 روزہ توڑنے والی چیزوں سے دور رہنا



روزے کو فاسد کرنے والی چیزیں:

1- جان بوجھ کر کھانا یا پینا: اگر بھول کر کھایا یا پیا تو روزہ ٹوٹے گا نہیں۔

2- جماع: اگر رمضان میں روزہ رکھنا واجب ہو اور جماع کیا جائے تو کفارہ واجب ہوگا۔

3- منی کا اخراج 4- ایسی چیزیں جو کھانے پینے کے مترادف ہوں جیسے کہ انجکشن وغیرہ۔

5- حجامہ کے ذریعہ خون نکالنا 6- جان بوجھ کر قے کرنا

7- حیض اور نفاس کا خون آنا

روزے دار کے لیے بعض جائز چیزیں:

- ضرورت کے وقت کھانا چکھنا
- لعاب نگلنا
- غسل کرنا
- مسواک کرنا
- خوشبو لگانا
- ٹھنڈک حاصل کرنا

روزہ رکھنے کی شرائط

1 - مسلمان ہونا

2 - عاقل ہونا

3 - بالغ ہونا، نابالغ بچے کو اس کے والدین روزہ رکھنے کی ترغیب دے سکتے ہیں۔

4 - مقیم ہونا، مسافر پر روزہ رکھنا واجب نہیں، لیکن اگر اس کے لیے مشقت نہ ہو تو بہتر ہے کہ وہ روزہ رکھے، کیونکہ یہ نبی ﷺ کے عمل کے مطابق ہے اور یہ ذمے داری سے جلدی چھٹکارا پانے کا باعث بنتا ہے، نیز یہ مکلف کے لیے آسان ہے اور اس کے ذریعے رمضان کی فضیلت کو بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

5 - صحت مند ہونا

6 - حیض اور نفاس سے پاک ہونا

روزے کی مکروہ چیزیں:

1- زیادہ پانی کاگھونٹ لینا اور ناک میں پانی چڑھانا

2- بغیر ضرورت کھانا چکھنا

روزے دار پہ یہ چیزیں حرام ہیں:

1 - بلغم نگلنا (روزہ نہیں ٹوٹتا)

2 - ایسے شخص کو بوسہ دینا جس سے روزے کے ٹوٹنے کا اندیشہ ہو

3 - جھوٹ بولنا (اور یہ ہر حرام کام ہے)

4 - جہالت (یعنی بےوقوفی) 5 - دو دن مسلسل روزہ نہ کھولنا